کیا میرے اس دعوے کیلئے بلال حبشیؓ اور سلمانؓ فارسی کا واقعہ کافی نہیں کیا ملک فارس میں حضرت سلمانؓ کو مسلمان بنانے کیلئے کوئی گیا تھا۔ کونسی کشش تھی جس نے سلمان فارسیؓ کو اپنا تخت چھوڑنے اور غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمرہ میں شامل ہونے پر مجبور کیا تھا؟ کونسی وہ لذت تھی جس نے بلال حبشیؓ کو اس درجہ فریفتہ بنایا تھا کہ گلے میں رسی بندھی ہوئی ہے۔ لڑکوں کے ہاتھ سے گھسیٹے جا رہے ہیں۔ پتھروں کے بوجھ میں دبا کر سینے پر گرم پتھر رکھکر رتیلی زمین میں لٹا دئیے گئے ہیں لیکن پھر بھی دل میں وہی محبت الٰہی اور زبان پر وہی کلمۂ توحید ہے جس کی پاداش میں یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اسلام کو پھیلانے کیلئے نہیں بلکہ اسلام کو مٹانے کیلئے دشمنوں نے تلوار اور طاقت کو استعمال کیا۔ لیکن خدا کی شان کہ نتیجہ الٹا نکلا، اسلئے کہ

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دبا دینگے

ہو مبارک سال نو میں پھر قدم رکھنا ترا

(از جناب عبدالصبور صاحب صابر بستوی متعلم رحمانیہ دہلی)

ہو مبارک سالِ نو میں پھر قدم رکھنا ترا
اے "محدث" ہے ہر اک فرد بشر شیدا ترا

دین قیم کی اشاعت تونے کی ہے بیمثال
خدمتِ دیں کیلئے ہی وقف ہر صفحا ترا

مسلم مدہوش کی آشفتہ حالی دیکھکر
مضطرب تو ہو گیا سینے میں دل تڑپا ترا

یک بیک بیدار کردی تونے دنیائے حیات
جہل کی تاریکیوں پر ہو گیا غلبہ ترا

کفر کی ظلمت میں تو مثل مہ تاباں رہا
برق خرمن سوز باطل ہے ہر ایک جلوہ ترا

سات سالہ عہد میں برپا کیا وہ انقلاب
دیکھکر حیران ہیں سب فکرِ فلک پیما ترا

کیوں نہ ہو تیری ترقی تیری شہرت اسقدر
جا بجا عالم میں آخر کیوں نہ ہو چرچا ترا

راستبازی اور حق گوئی بنایا ہے شعار
خوفِ باطل سے قدم ہرگز نہیں لرزا ترا

تیرا ہر ہر لفظ گوہر اور جواہر بیگماں
ہاں مزین جس سے ہوتا ہے ہر اک پرچا ترا

گر ترا مقصد ہے صابرؔ خدمتِ دینِ متیں
ہے "محدث" ہی وسیلہ اسکے حق میں بالیقیں